سوال

(107)ارشاد باری تعالی وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي ثَمَنًا قَلِيلًا کی تفسیر

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حسب ذیل ارشاد باری تعالیٰ کی کیا تفسیر ہے؟

وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي ثَمَنًا قَلِيلًا وَإِيَّايَ فَاتَّقُونِ ‎﴿٤١﴾‏... سورة البقرة

''اور میری آیتوں کو تھوڑی تھوڑی قیمت پر نہ فروخت کرو اور صرف مجھ ہی سے ڈرو۔''

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس آیت کریمہ کے معنی یہ ہیں کہ بعض لوگ، جن کو اللہ تعالیٰ نے آیات کا علم دیا ہوتا ہے، وہ ان کے بدلے تھوڑی سی قیمت حاصل کر لیتے ہیں۔ یعنی دنیا کی خاطر اللہ کے دین کو چھوڑ دیتے ہیں یا دنیا کی خاطر اپنے جاہ و منصب کو تو باقی رکھنا چاہتے ہیں مگر اللہ کے دین کو ترک کر دیتے ہیں مثلاً ایک عالم کو یہ تو علم ہوتا ہے کہ یہ چیز حرام ہے مگر وہ اسے حرام نہیں کہتا کیونکہ وہ ڈرتا ہے کہ لوگ اس سے دور ہو جائیں گے اور کہیں گے کہ یہ تشدد سے کام لیتا ہے۔ یا وہ ڈرتا ہے کہ حرام کا فتویٰ دینے سے بادشاہ اس کی تنخواہ کم کر دے گا، یا اسے اس کے منصب سے معزول کر دے گا، لہٰذا اس خطرہ کی وجہ سے وہ حرام کو بھی حلال قرار دینے لگ جاتا ہے۔ تاکہ عوام میں اپنی مقبولیت کو برقرار رکھ سکے یا بادشاہ کے عطا کردہ منصب پر فائز رہ سکے۔ بہر حال اس آیت کا عمومی مفہوم یہ ہے کہ کچھ لوگ امور دنیا کی خاطر اللہ کے دین کو چھوڑ دیتے ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص100